© rasailojaraid.com

میں اُون دھونے کا کوئی کارخانہ نہیں۔ مشین کے ذریعے اُون سے مٹی نکال کر ماسکو بھیج دی جاتی ہے۔ اِس طرح ازبکستان میں وافر مقدار میں کپاس پیدا ہونے کے باوجود سوتی کپڑے کا کوئی کارخانہ نہیں۔ یہ سب کچھ سابق سوویت یونین کے مرکزیت زدہ نظامِ معیشت و سیاست کا نتیجہ ہے لیکن "اب وہ لوگ اِس میں تبدیلی کے خواہش مند ہیں۔" (ص ۴۷)

بخارا کی شہرت علم و ادب کے مرکز اور "بخارا خانیت" کے دارالحکومت کی وجہ سے ہے مگر آج کا بخارا ایک صنعتی مرکز ہے۔ کبھی بخارا کے قالین دُنیا بھر میں معروف تھے اور "بُخارا ڈیزائن" تو اب بھی معروف و مقبول ہیں مگر اِن دنوں بخارا میں جو قالین تیار ہو رہے ہیں۔ "وہ کسی کام کے نہیں اور بالکل معمولی کوالٹی کے" ہیں۔ (ص ۸۱) اِس کا سبب کاریگروں کی ناقص کارکردگی نہیں بلکہ انہیں اچھا خام مال ہی دستیاب نہیں۔

"کوہ قاف کے اُس پار" میں ایک سیاح اور سیر و سفر کے شوقین کے لیے اِس طرح کی معلومات بھی موجود ہیں کہ اُسے سفرِ ازبکستان میں کیا کچھ ساتھ لے جانا چاہیے اور وہاں اُسے کن مشکلات سے دوچار ہونا پڑسکتا ہے؟

زیرِ نظر کتاب جناب رضوی کی اوّلین کاوش ہے، اِس لحاظ سے اِس میں مبتدیانہ کوتاہیاں بھی موجود ہیں۔ کتابت کی اغلاط کچھ زیادہ ہیں اور جب اغلاط اشعار میں در آتی ہیں تو بہت کھٹکتی ہیں۔ جنابِ رضوی سے یہ توقع بے جا نہیں کہ اُن کی آئندہ کاوشوں میں پروف ریڈنگ پر بالخصوص توجہ دی جائے گی۔ وسطی ایشیا پر چھپنے والی کئی تحریروں میں سمرقند کو "ثمرقند" لکھا گیا ہے اور زیرِ نظر کتاب میں بھی جگہ جگہ "ثمرقند" درج ملتا ہے جو درست نہیں۔ سفر نامہ مؤلف، اُن کے ہم سفر ساتھیوں اور تاشقند، سمرقند اور بخارا کے تاریخی آثار کی ۱۴ تصاویر سے مزین ہے۔ (ادارہ)

Central Asia Brief

ناشر	:	اسلامک فاؤنڈیشن، رتبی لین، مارک فیلڈ، لیسٹر شائر (برطانیہ)
سالانہ زرِ تعاون	:	افراد کے لیے ۱۸ پونڈ سٹرلنگ
		اداروں کے لیے ۲۵ پونڈ سٹرلنگ
صفحات	:	۱۲

جریدہ "سنٹرل ایشیا بریف" کا نام ہمارے قارئین کے لیے نیا نہیں، اسلامک فاؤنڈیشن کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جانب سے شائع ہونے والے اِس جریدے کے متعدد شذرات کا ترجمہ "وسطی ایشیا کے مسلمان" کے صفحات کی زینت بن چکا ہے۔ "سنٹرل ایشیا بریف" نے اپنی اشاعت کا آغاز دو ماہی جریدے کی حیثیت سے ۹ سال پہلے "سوویت مسلمز بریف" (Soviet Mulsims Brief) کے نام سے کیا تھا مگر جب خود سوویت یونین ہی قصہ ماضی بن گیا تو جنوری ۱۹۹۲ء میں اِسے موجودہ نام دیا گیا۔

"سنٹرل ایشیا بریف" میں وسطی ایشیا، سابق سوویت یونین [یا آزاد ریاستوں کی دولتِ مشترکہ] کی دوسری ریاستوں اور مشرقی یورپ (جو کبھی سوویت اثر و رسوخ کا خطہ تھا) کے مسلمانوں کی صورت حال، اُن کے مسائل، اُن کی سوچ اور اپنے تشخص کے لیے اُن کی جدوجہد کے بارے میں بنیادی ذرائع سے اطلاعات فراہم کی جاتی ہیں۔ "آزاد ریاستوں کی دولتِ مشترکہ" اور بالخصوص وسطی ایشیا کی ریاستوں میں روسی اور مقامی زبانوں میں شائع ہونے والی کتب، رسائل اور اخبارات پر مبنی جریدہ "سنٹرل ایشیا بریف" جنوری ۱۹۹۴ء سے ماہوار شائع ہونے لگا ہے۔ اوّلین شمارے میں رشین فیڈریشن میں انگشتیا کے مسلمانوں کے مسائل اور اُن کی تشویش پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ سائبریا میں احیائے اسلام کے بارے میں اطلاعات دی گئی ہیں۔ کرغیزستان اور تاجکستان کی رواں سیاسی صورت حال پر تبصرہ کیا گیا ہے۔ قفقاز میں منعقدہ ایک کانفرنس کے حوالے سے وہاں کے حالات پر گفتگو کی گئی ہے اور آخر میں چند اہم واقعات کی اطلاع ہے۔

وسطی ایشیا کی ریاست و سیاست اور بالخصوص وہاں کے مسلمانوں کے مسائل اور ان کی کامیابیوں یا ناکامیوں سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے "سنٹرل ایشیا بریف" کا مطالعہ بوجوہ ناگزیر ہے۔ (ادارہ)

© rasailojaraid.com